Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

کلیکٹر آف سینٹرل ایکسائز

بنام

میسیرز فیوز بیس ایلٹو ٹو لمیٹڈ۔

تاریخ فیصلہ :20 جولائی، 1993

[کلدیپ سنگھ اور پی۔بی۔ساونت، جسٹس صاحبان]

سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944: دفعہ 4 -نوٹیفکیشن نمبر 68/86 اور 160/80 - پروجیکشن ٹیلی ویژن سیٹ-قرار پایا کہ، نوٹیفکیشن نمبر 160/86 کے لحاظ سے "ویڈیو پروجیکٹرز" کی تفصیل کے تحت آتے ہیں اور مرکزی ایکسائز ڈیوٹی کے جوابدہ ہوتے ہیں۔

مدعاعلیہ کمپنی نے 79" اور 119" کی اسکرینوں کے ساتھ پروجیکشن ٹیلی ویژن سیٹ تیار کیے۔ایک پروجیکشن ٹیلی ویژن سیٹ ایک "پروجیکشن یونٹ" اور ایک اسکرین پر مشتمل ہوتا ہے۔اسکرین سے کچھ فاصلے پر رکھا گیا پروجیکشن یونٹ ٹیلی ویژن کی نشریات حاصل کرنے کے قابل تھا اور اسے روایتی ٹیلی ویژن کے حجم سے 65 گنا زیادہ تصاویر تیار کرنے اور مختلف ان پٹ جیسے ویڈیو کیسٹ ریکارڈر، پرسنل کمپیوٹر/آئی بی ایم، دوردرشن سگنلز، ویڈیو کیمرا، ویڈیو ڈسک پلیئر وغیرہ کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ان سیٹوں کی قیمت روپے 1,20,000 سے روپے 1,50,000 کے درمیان ہوتی ہے اور انہیں بڑے سامعین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ویڈیو پارلروں، سنیما ہال یونیورسٹیوں وغیرہ کو فروخت کیا جاتا تھا۔

مدعاعلیہ نے دعوی کیا کہ اس کا مصنوع "براڈکاسٹ ٹیلی ویژن رسیور سیٹس" کے زمرے میں آتا ہے اور نوٹیفکیشن نمبر 68/86 کے لحاظ سے مرکزی ایکسائز ڈیوٹی سے چھوٹ کا حقدار ہے۔اسسٹنٹ کلکٹر، سنٹرل ایکسائز اور کلکٹر، سنٹرل ایکسائز (اپیلز) نے اس دعوے کو اس بنیاد پر مسترد کردیا کہ مصنوع "ویڈیو پروجیکٹرز" کے زمرے میں آتا ہے اور نوٹیفکیشن نمبر 160/86 کے لحاظ سے سنٹرل ایکسائز ڈیوٹی کے تابع ہے۔مزید اپیل پر، کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹربیونل نے

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مدعاعلیہ کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے کہا کہ "پروجیکشن ٹیلی ویژن سیٹ" "براڈکاسٹ ٹیلی ویژن سیٹ" کی طرح تھے۔ ریونیو نے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل دائر کی۔

سوال پر: کیا مدعاعلیہ کے ذریعہ تیار کردہ "پروجیکشن ٹیلی ویژن سیٹ" مرکزی ایکسائز قوانین کے تحت چھوٹ حاصل کرنے کے مقصد سے "براڈکاسٹ ٹیلی ویژن رسیور سیٹ" کے جیسے ہیں۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1.1. جب متعلقہ اطلاعات میں مصنوعات کی کوئی تعریف نہیں ہوتی ہے، تو معیار کی پیروی کی جانی چاہیے کہ "براڈکاسٹ ٹیلی ویژن رسیور سیٹ" نامی مصنوع کی شناخت مصنوع سے نمٹنے یا استعمال کرنے والے لوگوں کے طبقے یا دفعہ کے ذریعے کیسے کی جاتی ہے۔ کسی آرٹیکل شناخت اس کے بنیادی کام اور افادیت سے وابستہ ہوتی ہے۔ مصنوع کی افادیت اور مارکیٹ میں اور صارفین کے درمیان مصنوع کے نام کی ساکھ کو مدنظر رکھتے ہوئے کچھ مصنوعات کے حوالے سے صارفین کے ذہن میں ایک ذہنی وابستگی ہوتی ہے۔

1.2. پروجیکشن ٹیلی ویژن سیٹ ٹیلی ویژن نشریات حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جیسا کہ "براڈکاسٹ ٹیلی ویژن رسیور سیٹ" کے ذریعے کیا جاتا ہے لیکن یہ دونوں بالکل مختلف مصنوعات ہیں اور اس ملک میں صارفین، جیسا کہ اس وقت ہے، ان دونوں کو ایک ہی مصنوعات کے طور پر شناخت نہیں کرتے ہیں۔ اس ملک میں ایک عام ٹیلیویژن سیٹ کی صارف کے ذہن میں ایک متعین تصور قائم ہے۔ کوئی بھی ٹیلی ویژن سیٹ کو کبھی بھی پروجیکشن یونٹ اور طویل فاصلے پر نصب ہیڈ اسکرین کے ساتھ نہیں دیکھتا ہے۔ ایک ٹیلی ویژن سیٹ - صارفین کے تخیل میں - ایک کمپیکٹ سیٹ ہے جس میں ان بلٹ اسکرین ہوتی ہے جو ڈرائنگ روم اور بیڈ روم کو پسند کرتی ہے؛ جبکہ "پروجیکشن ٹیلی ویژن سیٹ" جو جواب دہندہ کے ذریعہ تیار کیا جاتا ہے اسکرین پر ویڈیو سگنل ٹیلی ویژن اسٹیشن سے منتقل ہوتا ہے اور اسے موصول ہوتا ہے۔ 'ویڈیو' ٹیلی ویژن کی تصویر کی ترسیل اور استقبال ہے۔ یہ ایک ٹیلی ویژن کی تصویر یا اس سے مطابقت رکھنے والے برقی اشارے ہیں اور ٹیلی ویژن پروگرام کے تصویری پروٹین سے متعلق ہیں۔ 'پروجیکٹر' روشنی کی بیم کو پیش کرنے کے لیے ایک آلہ ہے، اور اسکرین پر روشن تصویر یا موشن پکچرز پھینکنے کا سامان ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

1.3۔اسسٹنٹ کلکٹر، سنٹرل ایکسائز کا مؤقف درست تھا کہ مدعا علیہ کا مصنوع، یعنی "پروجیکشن ٹیلی ویژن سیٹ"، نوٹیفکیشن نمبر 160/86 کے لحاظ سے "ویڈیو پروجیکٹرز" کی تفصیل کا مکمل جواب دیتا ہے۔

دیوانی اپیل کا فیصلہ: دیوانی اپیل نمبر 3005-3007، سال 1991۔

کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنڑول) اپیلیٹ ٹربیونل، نئی دہلی کے آرڈر نمبر ای/2614، 2615 اور 2616/89-بی، آرڈر نمبر 34 سے 36/90-بی 1 تک کے آرڈر سے۔

اپیل کنندہ کے لیے کیلاش واسودیو، ڈی ایس مہرا اور پی پر میشورن۔

مدعا علیہ کی طرف سے بنام لکشمی کمارن، اے ایس مڈن راجیش مہتا اور بنام بالاچندرن۔

عدالت کا فیصلہ کلدیپ سنگھ، جسٹس نے سنایا۔

غور کے لیے سوال یہ ہے کہ کیا مدعا علیہ کی طرف سے تیار کردہ "پروجیکشن ٹیلی ویژن سیٹ" مرکزی ایکسائز قوانین کے تحت چھوٹ حاصل کرنے کے مقصد سے "براڈکاسٹ ٹیلی ویژن رسیور سیٹ" کے جیسے ہیں۔اسسٹنٹ کلکٹر سنٹرل ایکسائز اور کلکٹر سنٹرل ایکسائز (اپیلز) نے جواب دہندہ کے خلاف منفی جواب دیا۔ مدعا علیہ کی مزید اپیل پر، کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنڑول) اپیلیٹ ٹربیونل (ٹربیونل) نے 5 مارچ 1990 کے اپنے حکم کے ذریعے درج ذیل حکام کے نتائج کو الٹ دیا اور اس نتیجے پر پہنچا کہ "پروجیکشن ٹیلی ویژن سیٹ" "براڈکاسٹ ٹیلی ویژن رسیور سیٹ" کے برابر ہیں اور اس طرح مدعا علیہ دعوی کردہ چھوٹ کا حقدار تھا۔سنٹرل ایکسائز میرٹھ کے کلکٹر کے ذریعے سنٹرل ایکسائز ڈپارٹمنٹ کی یہ اپیل ٹربیونل کے حکم کے خلاف ہے۔

مدعا علیہ کمپنی کے تیار کردہ پروجیکشن ٹیلی ویژن سیٹ ہاٹ لائن پروجیکٹ ویژن 203، ہاٹ لائن پروجیکٹ ویژن 303، ہاٹ لائن پروجیکٹ ویژن 503، ہاٹ لائن پروجیکٹ ویژن 222 کے برانڈ ناموں کے تحت فروخت کیے جاتے ہیں۔ایک واحد سیٹ ایک "پروجیکشن یونٹ" اور ایک اسکرین پر مشتمل ہوتا ہے۔ مختلف ماڈلز میں مختلف سائز کی اسکرینز ہوتی ہیں۔ماڈل ہاٹ لائن پروجیکٹ ویژن 203 کے لیے اسکرین کا حجم 200 سی ایم (79")، ہاٹ لائن پروجیکٹ ویژن 303 کے لیے اسکرین کا حجم 300 سی ایم (119") وغیرہ ہے۔پروجیکشن یونٹ، جو اسکرین سے کچھ فاصلے پر رکھا

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جاتا ہے، روایتی ٹیلی ویژن کے حجم سے 65 گنا زیادہ تصاویر تیار کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ سیٹ ویڈیو پارلروں، سنیما ہالوں، یونیورسٹیوں اور دیگر اداروں کو بڑے سامعین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے فروخت کیے جاتے ہیں۔ مدعاعلیہ کے مطابق پروجیکٹ ویژن مختلف ان پٹ جیسے ویڈیو کیسٹ ریکارڈرز، پرسنل کمپیوٹر/آئی بی ایم دوردرشن سگنلز، ویڈیو کیمرا، ویڈیو ڈسک پلیئر و دیگر ان کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

10 فروری 1986 کے نوٹیفکیشن نمبر 68/86 میں مذکور ایکسائز شدہ سامان مذکورہ نوٹیفکیشن کے لحاظ سے سنٹرل ایکسائز ڈیوٹی کی ادائیگی مستثنی ہیں۔ مذکورہ نوٹیفکیشن میں نمبر شمار 19 درج ذیل ہے:

"19.	85.28	نشریاتی ٹیلی ویژن ریسیور سیٹس (مونوکروم سیٹس کے علاوہ) جن کی اسکرین کا سائز 36 سینٹی میٹر سے زیادہ ہو	روپے 900 فی سیٹ

نوٹیفکیشن نمبر 86/160 مؤرخہ 1 مارچ 1986 میں درج ذیل اندراج سری نمبر 10 پر موجود ہے:

"10.	85.28	(i) ٹیلی ویژن سیٹس جو ویڈیو ریکارڈنگ یا ویڈیو دوبارہ نشر کرنے والے آلات کے ساتھ ملے ہوئے ہوں۔ (ii) ویڈیو مانیٹرز اور ویڈیو پروجیکٹرز۔	پچیس فیصد ایڈویلیورم پچیس فیصد ایڈویلیورم

نوٹیفکیشن نمبر 68/86 کے تحت چھوٹ دینے کے مدعاعلیہ کے دعوے کو اسسٹنٹ کلکٹر اور اپیلٹ کلکٹر نے اس بنیاد پر مسترد کر دیا تھا کہ مدعاعلیہ "ویڈیو پروجیکٹر" بنا رہا تھا اور اس طرح وہ نوٹیفکیشن نمبر 160/86 کے لحاظ سے مرکزی ایکسائز ڈیوٹی ادا کرنے کے جوابدہ تھے۔ اصل میں محکمہ کا معاملہ یہ تھا کہ مدعاعلیہ کے ذریعہ تیار کردہ سامان "براڈکاسٹ ٹیلی ویژن رسیور سیٹ" کے نام سے جانے والے زمرے میں نہیں آتا تھا۔

اسسٹنٹ کلکٹر کے مطابق پروجیکٹر ٹیلی ویژن رسیور سیٹ کی ان بلٹ ٹیکنالوجی براڈکاسٹ ٹیلی ویژن رسیور سیٹ سے مختلف ہوتی ہے۔ اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ پروجیکشن سیٹ میں تین کیتھوڈ رے ٹیوبیں ہوتی ہیں جبکہ عام سیٹ صرف ایک ایسی ٹیوب پر مشتمل ہوتا ہے۔ دونوں قسم کے سیٹوں میں استعمال ہونے والی کیتھوڈ رے ٹیوبیں اپنی شکل، حجم اور فنکشن میں بالکل مختلف ہوتی

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہیں۔اسسٹنٹ کلکٹر نے بنیادی طور پر مدعاعلیہ کمپنی کے خلاف اس بنیاد پر فیصلہ کیا کہ 'پروجیکشن ٹیلی ویژن سیٹ کو تجارت کی عام بول چال میں' براڈکاسٹ ٹیلی ویژن رسیور سیٹ 'کے نام سے نہیں جانا جاتاہے۔انہوں نے مدعاعلیہ کی اس دلیل کو قبول کیا کہ پروجیکشن ٹیلی ویژن ایک ٹیلی ویژن رسیور ہے اس معنی میں کہ وہ ویڈیو سگنلز اور دور دراز کے واقعات اور اشیاء کی تصاویر وصول کرتا ہے لیکن انہوں نے مندرجہ ذیل استدلال پر جواب دہندگان کے تنازعات کو مسترد کر دیا:-

"لیکن اس کا کام تصاویر کو حاصل کرنے اور انہیں وصول کنندہ سیٹ پر ہی ظاہر کرنے تک محدود نہیں ہے۔یہ رسیور سیٹ کے باہر ان کے پروجیکشن تک پھیلا ہوا ہے۔نوٹیفکیشن نمبر 68/86 کو احتیاط سے پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ صرف ایک رسیور سیٹ (پروجیکٹر سیٹ کے مقابلے میں)اس کے معنی کے دائرے میں ڈیوٹی کی رعایتی شرح کا حقدار ہے۔اس لیے اس میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے کہ ایک ٹیلی ویژن سیٹ جو رسیور اور پروجیکٹر دونوں کے طور پر کام کرتا ہے، ترمیم شدہ نوٹیفکیشن نمبر 68/86 کے تحت نہیں آتا ہے۔

میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ٹیلیویژن ریسیور سیٹ اور نام نہاد پروجیکشن ٹیلیویژن (جو کہ میسرز فیوز بیس کے ذریعہ تیار کیا جارہاہے اور جو موجودہ تنازع کا موضوع ہے) کے درمیان امتیازی خصوصیات، جیسا کہ وجہ بتاؤ نوٹس میں بیان کی گئی ہیں، ایسے حقائق پر مشتمل ہیں جنہیں فریق کی جانب سے متنازع نہیں بنایا گیا۔یہ تنازعہ سے بالاتر ہے کہ کام اور ترتیب دونوں کے لحاظ سے نام نہاد پروجیکشن ٹی وی ٹی وی سے مختلف ہے جیسا کہ تجارت کی عام بول چال میں سمجھا جاتا ہے۔یہ طے شدہ قانون ہے کہ مرکزی ایکسائز ڈیوٹی کے نفاذ کے مقصد کے لیے، سب سے اہم غور/عنصر یہ ہے کہ اسے بازار اور معاشرے میں کیسے جانا جاتا ہے۔قیمت کے لحاظ سے اور بازار/معاشرے کے لیے اس کے رد عمل کے لحاظ سے بھی، نام نہاد پروجیکشن ٹی وی کو ٹیلی ویژن نہیں سمجھا جاتا اور اسے ٹیلی ویژن کے نام سے جانا جاتا ہے۔جہاں تک یہ مصنوع (پروجیکشن ٹی وی) موصول ہونے والی تصاویر کو کسی میڈیم/اسکرین پر پیش کرتا ہے-جس کے بارے میں کوئی شک اور تنازعہ نہیں ہے-اسے ویڈیو پروجیکٹر کہنا مناسب ہے۔"

کلکٹر (اپیل) نے اسسٹنٹ کلکٹر کے مذکورہ بالا حوالہ شدہ نتائج کو برقرار رکھا۔ٹریبونل نے اس سوال کو نہیں چھوا کہ "براڈکاسٹ ٹیلی ویژن رسیور سیٹ" نامی مصنوع کی شناخت مصنوع سے نمٹنے یا استعمال کرنے والے لوگوں کے درجہ یا طبقہ کے ذریعے کیسے کی جاتی ہے۔یہ وہ معیار ہے جس کی

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

پیروی اس وقت کی جانی چاہیے جب متعلقہ اطلاعات میں مصنوعات کی کوئی تعریف نہ ہو۔ کسی آرٹیکل شناخت اس کے بنیادی کام اور افادیت سے وابستہ ہوتی ہے۔ بعض مصنوعات کے ناموں کا صارفین کے ذہن میں فعال تعلق ہوتا ہے۔ مصنوع کی افادیت اور مارکیٹ میں اور صارفین کے درمیان مصنوع کے نام کی ساکھ کو مدنظر رکھتے ہوئے کچھ مصنوعات کے حوالے سے صارفین کے ذہن میں ایک ذہنی وابستگی ہوتی ہے۔ "براڈکاسٹ ٹیلی ویژن رسیور سیٹ اور پروجیکشن ٹیلی ویژن سیٹ دو بالکل مختلف مصنوعات ہیں اور اس ملک میں صارفین، جیسا کہ اس وقت ہے، ان دونوں کو ایک ہی مصنوعات کے طور پر شناخت نہیں کرتے ہیں۔ جب آپ 'ٹیلی ویژن سیٹ' خریدنے کے لیے بازار جاتے ہیں تو آپ کا مطلب روایتی 'براڈکاسٹ ٹیلی ویژن رسیور سیٹ' ہوتا ہے اور ڈیلر آپ کا مطلب 'ہاٹ لائن پروجیکٹر ویژن 303 وغیرہ' کو کبھی نہیں سمجھے گا۔

ہم مدعا علیہ کے لیے فاضل وکیل کی اس دلیل سے اتفاق کرتے ہیں کہ پروجیکٹر ویژن- پروجیکشن ٹیلی ویژن سیٹ ٹیلی ویژن نشریات حاصل کرنے کے قابل ہیں جیسا کہ کسی دوسرے نشریاتی ٹیلی ویژن رسیور سیٹ کے ذریعے کیا جا رہا ہے لیکن ایک ہی وقت میں دونوں ایک جیسے نہیں ہیں۔ اس ملک میں ایک عام ٹیلی ویژن سیٹ کی صارف کے ذہن میں ایک متعین تصور قائم ہے۔ کوئی بھی ٹیلی ویژن سیٹ کو کبھی بھی پروجیکشن یونٹ اور طویل فاصلے پر نصب ہیڈ اسکرین کے ساتھ نہیں دیکھتا ہے۔ ایک ٹیلی ویژن سیٹ -صارفین کے تخیل میں -ان بلٹ اسکرین کے ساتھ ایک کمپیکٹ سیٹ ہے جو ڈرائنگ روم اور بیڈ روم کو پسند کرتا ہے۔ بازار میں ایک ٹیلی ویژن سیٹ کی قیمت تقریباً 15,000 روپے سے 25,000 روپے ہے جبکہ جواب دہندگان کی مصنوعات کی قیمت روپے 1,20,000 سے روپے 1,50,000 کے درمیان ہے۔ اس لیے ہم اسسٹنٹ کلکٹر اور کلکٹر کے نقطہ نظر سے متفق ہیں۔

ہم، مزید، اسسٹنٹ کلکٹر سے اتفاق کرتے ہیں کہ مدعا علیہ کا مصنوع نوٹیفکیشن نمبر 160/86 کے لحاظ سے "ویڈیو پروجیکٹرز" کی تفصیل کا مکمل جواب دیتا ہے۔ یہ متدعویہ نہیں ہے، بلکہ یہ مدعا علیہ کا معاملہ ہے کہ ان کے ذریعہ تیار کردہ "پروجیکشن ٹیلی ویژن سیٹ" ٹیلی ویژن کی تصویر وصول کرتا ہے۔ 'ویڈیو' ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والی تصویر کی ترسیل اور استقبال ہے۔ دوسرے لفظوں میں، یہ ایک ٹیلی ویژن کی تصویر یا اس سے مطابقت رکھنے والے برقی اشارے ہیں۔ یہ ٹیلی ویژن پروگرام کے تصویری حصے سے متعلق ہے۔ 'پروجیکٹر روشنی کی بیم کو پیش کرنے کے لیے ایک آلہ ہے، اسکرین

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

پر روشن تصاویر یا موشن پکچرز پھینکنے کا ایک آلہ۔ جواب دہندہ- کمپنی کا مصنوع اسکرین پر ٹیلی ویژن اسٹیشن سے منتقل ہونے والے اور اس کے ذریعے موصول ہونے والے ویڈیو سگنلز کو پیش کرتا ہے۔ اس طرح اسسٹنٹ کلکٹر صحیح طور پر اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ مدعا علیہ کا مصنوع 'ویڈیو پروجیکٹر' کی تفصیل کا جواب دیتا ہے۔

اس لیے ہم اپیلوں کی اجازت دیتے ہیں اور 5 مارچ 1990 کے ٹریبونل کے متنازعہ حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، ہم ٹریبونل کے سامنے مدعا علیہ کی اپیل کو مسترد کرتے ہیں۔ مدعا علیہ قانونی چارہ جوئی کے اخراجات ادا کرے گا جس کی ہم 11,000 روپے کے طور پر مقدار طے کرتے ہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔